ڈیجیٹل قرآن پین سے آیت سجدہ سنی تو سجدہ تلاوت کا حکم

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2515

تاریخ اجراء: 19 شعبان المعظم 1445ھ / 01 مارچ 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ڈیجیٹل قرآن جس میں پین کو جہاں ٹچ کیا جائے، تلاوت کی آواز آتی ہے، تو اگر کسی نے پین آیت سجدہ پر ٹچ کیا اور آیت سجدہ سن لی، تو کیا سجدہ تلاوت واجب ہو جائے گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ڈیجیٹل قرآن پین سے سنائی دینے والی تلاوت ریکارڈ شدہ ہوتی ہے، کہ ڈیجیٹل پین کے ذریعے قرآن کریم کے مخصوص نسخے پر جس آیت کو چھوا جائے، تو منتخب شدہ قاری کی آواز میں ریکارڈڈ تلاوت چلنا شروع ہو جاتی ہے اور شرعی حکم کے مطابق اگر کسی نے ریکارڈ شدہ آیتِ سجدہ سنی، تو اس کے سننے سے سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہو گا، کیونکہ تحقیق یہ ہے کہ جو آواز ریکارڈ کی جاتی ہے، شرعاً اس کی حیثیت اس آواز کی طرح ہے جو بعض اوقات پہاڑوں یا صحرا میں بولنے کی صورت میں پلٹ کر دوبارہ سنائی دیتی ہے، جسے عربی میں "صدا" کہا جاتا ہے اور فقہائے کرام کے نزدیک صدا کے ذریعے آیتِ سجدہ سننے سے سجدہ واجب نہیں ہوتا۔

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے: "(لا) تجب (بسماعہ من الصدی)" ترجمہ: صدا کی آواز سے آیتِ سجدہ سنی، تو سجدہ واجب نہیں ہو گا"۔ (تنویر الابصار مع الدر المختار، جلد 2، صفحہ 702، مکتبہ حقانیہ، پشاور)

علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ "صدا" کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "ھو ما یجیبک مثل صوتک فی الجبال و الصحاری و نحوھما" یعنی پہاڑوں اور صحراؤں وغیرہ میں بولتے ہوئے اپنی آواز کی مثل آواز پلٹ کر دوبارہ سنائی دیتی ہے، اُسے صدا کہتے ہیں"۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، جلد 2، صفحہ 702، مکتبہ حقانیہ، پشاور)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ اپنے رسالہ "الکشف شافیا حکم فونو جرافیا" میں گراموفون (ریکارڈنگ کا ایک آلہ) میں ریکارڈ شدہ آیتِ سجدہ سننے کی صورت میں سجدہ واجب نہ ہونے کی وجہ بیان کرتے ہوئے

فرماتے ہیں: ”پھر آخر یہاں سجدہ نہ واجب ہونے کی کیا وجہ ہے ؟ **اقول:** ہاں! وجہ ہے اور نہایت مُوَجَّہ (عمدہ اور اچھی توجیہ والی) ہے، گنبد کے اندر یا پہاڑ یا چکنی گچ کردہ دیوار کے پاس اور کبھی صحرا میں بھی خود اپنی آواز پلٹ کر دوبارہ سنائی دیتی ہے، جسے عربی میں صدا کہتے ہیں۔ ہمارے علماء تصریح فرماتے ہیں کہ اس کے سننے سے بھی سجدہ واجب نہیں ہوتا، نہ خود قاری پر، نہ سامع اوّل پر، جس نے تلاوت سُن کر دوبارہ یہ گونج سُنی، نہ نئے پر، جس نے پہلی تلاوت نہ سُنی تھی اور یہ صدا ہی سُنی کہ حکم مطلق ہے“۔ (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 448، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

مزید ایک مقام پر فرماتے ہیں: ”مختصر یہ ہے کہ سجدہ سماعِ اول پر ہے، نہ کہ مُعاد پر، اگرچہ خاص اس سامع کی نظر سے مکرر نہ ہو اور شک نہیں کہ سماعِ صدا، سماعِ معاد ہے اور فونو کی تو وضع ہی اعادہ سماع کے لئے ہوئی ہے، لہٰذا ان سے ایجابِ سجدہ (سجدہ واجب) نہیں۔“ (فتاوی رضویہ، ج23، ص452، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد وقار الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں: ”ریڈیو اور ٹیپ ریکارڈر کی آوازیں بھی نئی ہوتی ہیں، لہٰذا ان سے آیتِ سجدہ سننے سے سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہوگا۔“ (وقار الفتاوی، ج2، ص113، مطبوعہ بزم وقار الدین، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم